بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

مغربی جرمنی

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

معاونت و کتابت
مشہود الحق

ملنے کا پتہ
Wieckstraße 24
2 Hamburg 54
Tel. 040 / 40 55 60

جلد ۳ ماہ نومبر ۱۹۷۹ء شمارہ ۱۱

پروفیسر ڈاکٹر عبد السّلام کیلئے طبعیات کا نوبل انعام

● آپ نے پاکستان کی عظمتوں میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے (صدر ضیاء الحق)

احباب جماعت کیلئے یہ خبر از حد خوشی اور مسرت کا باعث ہوگی کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو طبعیات میں نمایاں تحقیقی کام کرنے پر ۱۹۷۹ء کا نوبل انعام دیا گیا ہے۔ پروفیسر عبد السّلام پاکستان کے (بلکہ ترقی پذیر ممالک اور عالم اسلام کے) پہلے مسلمان سائنسدان ہیں جنہیں اس عالمی اعزاز کا مستحق سمجھا گیا ہے۔

پاکستان کے صدر ضیاء الحق نے پاکستان کے نامور اور ممتاز سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کو طبعیات کا نوبل انعام ملنے پر اپنے اور ساری پاکستانی قوم کی طرف سے درج ذیل تہنیتی پیغام ارسال کیا ہے:

"میرے لئے یہ امر انتہائی مسرت اور فخر کا باعث ہے کہ آپ نے نوبل انعام حاصل کیا ہے جس سے طبعیات کے شعبہ میں آپ کی انتھک محنت اور قابل رشک علمیت کا اظہار ہوتا ہے۔ اس شاندار کامیابی پر میری اور پاکستانی قوم کی جانب سے دلی مبارکباد قبول کیجئے۔ آپ نے یقیناً پاکستان کی عظمتوں میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے اور آپ کو آئندہ بھی قوم و ملک اور اسلام کی بیش از بیش خدمات سر انجام دینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 اخاء / اکتوبر خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے تحریک جدید کے دفتر اول کے ۴۶ ویں، دفتر دوم کے ۳۶ ویں، اور دفتر سوم کے ۱۵ ویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے پاکستانی جماعتوں کیلئے سال رواں کا ٹارگٹ پندرہ لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہے۔ نیز حضور نے یہ اُمید ظاہر فرمائی کہ سال رواں میں تحریک جدید کا ٹارگٹ پورا ہو جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو خدمت دین کیلئے واقفین بھجوانے کی تاکید کی اور فرمایا کہ جو نوجوان واقفین آگے آئے ہیں خدا کے فضل سے اُن کی بھاری اکثریت بڑی مخلص، قربانی کرنے والی، اور خدا کی راہ میں زندگیوں کو صحیح معنوں میں وقف کرنے والی ہے۔ ان میں بڑا جذبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بڑا پیار ہے (بقیہ صفحہ ۶)

اداریہ

عید قربان۔ درس قربانی

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو عظیم الشان قربانیوں کی بنیاد رکھی تمام دنیائے اسلام ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر اسکی یاد تازہ کرتے ہیں اور لاتعداد جانوروں کی قربانی دیتے ہیں۔ درحقیقت جانوروں کی قربانی ایک علامت کے طور پر دی جاتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ۔ (الحج ۳۸)

یعنی اللہ تعالیٰ کو ان قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن جو چیز خدا تک پہنچتی ہے وہ تمہارے دلوں کا تقویٰ ہے۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو خدا کے حضور قربانی پیش کی اسکی حقیقت اور روح کو اگر ہم مدنظر رکھیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کیطرح اپنی زندگی کا ہر لمحہ اور اپنی محبوب ترین اشیاء یہاں تک کہ بیوی اور بچے بھی خدا کی راہ میں قربان کرنے پڑیں تو دریغ نہ کریں اور خدا تعالیٰ کے حضور قربانیوں کے یہ نذرانے ہر قسم کے ریاء اور دنیاوی ملونی سے پاک ہوں تب اس تقویٰ کے مقام تک انسان پہنچ سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور قبولیت کا درجہ رکھتا ہے۔ ورنہ محض بھیڑوں اور بکریوں کو ذبح کر کے اگر انسان خیال کرے کہ اس نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی تو یہ صحیح نہیں۔ جانور کی قربانی تو اللہ تعالیٰ نے متبادل قربانی کے طور پر لی تھی۔ درحقیقت تو خدا تعالیٰ ان کے بیٹے کی قربانی چاہتا تھا۔ جب خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہر طرح وفادار پایا تب خدا تعالیٰ نے ایک عظیم قربانی کی بنیاد ڈالی یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ اپنے بیٹے کو وادِ غیر ذی ذرع میں چھوڑ آؤ جہاں نہ کھانے کی کوئی چیز موجود ہے نہ پینے کی یعنی ایک بے آب وگیاہ ویرانے میں چھوڑنے کا حکم ہوا۔ چنانچہ آپ خدا کے حکم پر اپنی بیوی اور لخت جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اس بے آباد مقام پر چھوڑ آئے جہاں اس وقت مکہ آباد ہے اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کی قربانی کو قبول کیا اور اپنی قدرت خاص سے ان کے کھانے پینے کا انتظام اس بے آب وگیاہ ویرانے میں کر دیا اور پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے وہ عظیم انسان پیدا کیا جسکے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ لولاک لما خلقت الافلاک کہ اگر تجھے پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہی پیدا نہ کی جاتی یعنی ہمارے محبوب آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے قربانیوں کی اعلیٰ ترین نظیر دنیا میں پیدا کی۔ خدا تعالیٰ کی خاطر ہر سختی اور مصیبت کو اپنے بدنوں پر اور اپنے جذبات پر برداشت کیا اور دین اسلام کی حفاظت اور تبلیغ کرتے ہوئے نہ اپنی جانوں کی پرواہ کی نہ مالوں کی اور نہ اولادوں کی اور اپنی محبوب ترین متاعوں کو اللہ تعالیٰ کی [illegible] قربان کرتے چلے گئے اور خدا تعالیٰ نے انکی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشا اور اسلام کو مضبوطی اور تمکنت حاصل ہوئی لیکن جب مسلمان ان قربانیوں سے غافل ہوئے جو کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تب اسلام کمزوری کی حالت کو پہنچ گیا۔ اب اللہ تعالیٰ اسلام کو کمزوری کی حالت سے نکال کر پھر وہی شان وشوکت عطا کرنا چاہتا ہے اور اس غرض کیلئے اس نے اپنے مہدی معہود کو بھیجا جس نے آکر اسلام پر سے بدعات اور بد رسومات کی گندگی کو دور کیا اور ایک پاک جماعت کا قیام کیا جو جماعت احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔ احمدیت کے قیام کی غرض یہی تھی کہ پھر سے سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے قربانیوں کے بلند ترین معیار کو قائم کیا جائے تاکہ خدا تعالیٰ کے محبوب دین اسلام کا دنیا میں غلبہ ہو اور ادیان باطلہ پر اسلام کی سچائی چمکے اور جاء الحق وزھق الباطل کا نظارہ پھر دنیا دیکھے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے افراد اسلام

کی حفاظت اور تبلیغ کیلئے ہر موقع پر اپنی جانوں مالوں اور دیگر محبوب ترین اشیاء کے نذرانے پیش کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں اور انشاءاللہ کرتے چلے جائیں گے۔ دنیا کی بھڑکائی ہوئی آگیں ہمارے مقصد میں روک نہیں بن سکیں گی بلکہ خدا کی رضا کی خاطر اس آگ میں کودنا پڑے تو دریغ نہیں کریں گے اور اگر دین اسلام کی حفاظت کرتے ہوئے حضرت بلال رضؓ کی طرح ہمارے جسموں کو ظلم و تعصب کی دہکتی ریت پر گھسیٹا گیا تو ہمارے لب تب بھی اَحَد۔ اَحَد کی صدا لگائیں گے اور اگر اس راہ میں حضرت خبیب رضؓ کی طرح ہمارے بدنوں کو دہکتے کوئلوں کی آگ پر ڈالا گیا تو اُف نہ کرینگے

اگر اسلام کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے مال حضرت ابوبکر رضؓ کی طرح کر گھر میں سوائے اللہ اور رسول کا نام باقی رہے قربان کرنے پڑے تو قربان کردینگے کیونکہ اسلام ہم سے قربانی چاہتا ہے جیساکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے:

اسلام چیز کیا ہے خدا کیلئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضئ خدا

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم ہمیشہ زندگی کے اس اہم ترین مقصد کو سامنے رکھیں تاکہ خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کے وارث بنیں جو کہ اس دنیا کیطرح ناپائیدار نہیں بلکہ ہمیشہ رہنے والی ہیں۔

ضروری اعلان برائے موصیات

جن خواتین نے شادی سے قبل وصیتیں کروائی ہوں اور اب ان کی شادی ہوچکی ہو وہ فوری طور پر مجلس کارپرداز کو اپنی موجودہ جائیداد (حق مہر۔ زیورات زمین سکنی و زرعی۔ موجودہ تنخواہ یا جیب خرچ) سے اطلاع دیں۔ شادی شدہ ہونے کی صورت میں بھی اپنے خاوند کی موجودہ تنخواہ سے مطلع کریں ورنہ ان کی وصایا منسوخ ہونیکا امکان ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

(الفضل ۱۶ اکتوبر ۷۹)

قائد مجلس خدام الاحمدیہ فرانکفورٹ

مکرم صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے برادرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب کو سالِ نو کیلئے قائد مجلس فرانکفورٹ نامزد فرمایا ہے۔

تحریک جدید بقیہ صفحہ اوّل

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی محبت ہے اور یہ احساس ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنا ہے تو بڑی قربانیاں دینی ہوں گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ مخلصین کو اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور شیطان کے شر سے بچائے رکھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے سال کے اعلان کے ساتھ ہی مخلصین احمدیت نے دیوانہ وار لبیک کہا اور پہلے دن کیے جانے والے وعدہ جات کی رقم بفضل خدا دو لاکھ 72 ہزار تک پہونچ گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا پہلا اجتماع

مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا پہلا اجتماع 24-25 نومبر مسجد نور فرانکفورٹ میں منعقد ہوا۔ جس میں علاوہ فرانکفورٹ کے ہمبرگ۔ نورنبرگ و کولون سے انصار نے شرکت فرمائی۔ تفصیل آئندہ شمارہ میں شائع کی جائے گی۔ انشاءاللہ

الفضل ڈائجسٹ

حضور کی صحت

الفضل کی اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

دوست حضور کی صحت و سلامتی و درازی عمر کیلئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہیں۔

خلاصہ خطبہ جمعہ

مورخہ ۱۹ اکتوبر کو حضور نے خطبہ جمعہ میں کائنات اور انسانی زندگی کی اس بنیادی حقیقت کی طرف توجہ دلائی کہ جب تک خدا تعالیٰ کی ذات سے تعلق نہ ہو نہ تو کوئی سکھ اور چین مل سکتا ہے اور نہ ہی انسان دنیا میں کوئی ترقی کر سکتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف آیات قرآنی کے حوالہ سے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ اس تعلق کو حاصل کرنے کیلئے دعا ہی سب سے بڑا وسیلہ ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ زندگی کے ہر کام میں میری طرف جھکو اور میری طرف متوجہ رہو۔ میں تمہاری سنوں گا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اسکے باوجود جو میری طرف نہیں جھکتا اور مجھ پر توکل نہیں کرتا اور غیر اللہ پر امیدیں لگاتا اور ان پر بھروسہ کرتا ہے جیسا کہ بعض بیوقوف لوگ رشوتوں سفارشوں، لوٹ مار اور ہزار قسم کے عیبوں کو ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں تو ایسے شخص جو خدا تعالیٰ سے منہ موڑتے ہیں وہ متکبر ہو کر ذریت شیطان میں داخل ہو جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ دعا کے بغیر خدا تعالیٰ سے تعلق کا بنیادی رابطہ طے نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ انسان جتنا جتنا بڑھ چڑھ کر علم حاصل کرتا جاتا ہے اسکو یہی محسوس ہوتا ہے کہ ابھی تو وہ علم کے سمندر کے محض کنارے پر ہی ہے اور انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت یہ ہے کہ وہ یہ طاقت رکھتا ہے کہ وہ اگر چاہے تو خدا کے فضل اور رحمت کو حاصل کر سکتا ہے اور خدا کے فضل کو جذب کر سکتا ہے اس کیلئے چاہئے کہ وہ طریق اور مجاہدہ اختیار کرے جو قرآن نے بتایا ہے۔"

جلسہ سالانہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ دوست جلسہ کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

● جاپان میں ایک نیا مشن ●

جماعت احمدیہ کی طرف سے جاپان کے ایک تیسرے بڑے شہر یوکوھاما میں نیا مرکز اسلام قائم کیا گیا ہے۔ یہ مشن مبلغ جاپان مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے ۲۳ ستمبر ۱۹۷۹ء کو قائم کیا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے اس نئے مرکز کو اسلام کی ترقی کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا ۳۵ واں مرکزی سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

افتتاحی اور اختتامی اجلاسات سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

خدا کے فضل و کرم سے امسال مورخہ ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ اکتوبر کو خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع نہائیت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو شریعت لیکر آئے اس میں پہلی دفعہ تاریخ انسانی نے یہ دیکھا کہ دنیا کی ہر چیز کے حقوق قائم کئے گئے ہیں اور انکی حفاظت کا سامان فراہم کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ ساری دنیا کیلئے بلکہ سارے عالمین کیلئے مبعوث ہوئے تھے اسلئے ان حقوق کا دائرہ سارے نوع انسانی تک وسیع ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ دیکھے کہ کسی کے حقوق تلف تو نہیں ہو رہے اور جہاں ایسی بات دیکھے وہاں پیار کے ساتھ اور معاشرے کی فضا کو خراب کئے بغیر حق دلوانے کی کوشش کرے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو جسمانی۔ ذہنی۔ اخلاقی اور روحانی قوتیں

انسان کو عطا کی ہیں انکی نشو و نما اور انکی ترقی کیلئے مناسب ماحول پیدا کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ مثال کے طور پر ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ اگر کوئی بچہ تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کا حق رکھتا ہے تو اعتقادی تعصب یا علاقائی تعصب یا ملکی خاندانی یا کسی اور قسم کے تعصب کو اس حق کی ادائیگی میں روک نہ بننے دے اور مجموعی طور پر شہروں۔ ملکوں اور دنیا بھر کے رہنے والوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسا معاشرہ قائم کریں جس میں گندگی پنپ نہ سکے اور نہ کسی کے حقوق تلف ہونیکا امکان ہو سکے۔

اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ آج جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں کو میرا یہ پیغام ہے کہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ترانے گاتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے جاؤ۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کے فرشتے آسمانوں سے تمہاری مدد کو اتریں گے اور تم اپنی زندگی کا مقصد اپنی زندگیوں میں ہی پورا ہوتا دیکھو گے۔

حضور نے فرمایا یہ وعدہ جو خدا تعالیٰ نے دیا تھا اس وعدے کے پورا ہونیکا زمانہ آگیا ہے اور خدا تعالیٰ کی تدبیر اور تقدیر حرکت میں ہے اور دنیا کے گوشے گوشے میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس انقلاب عظیم نے جماعت احمدیہ کو جو ایک غریب جماعت 'ایک دھتکاری ہوئی جماعت' جو ایک بے بس اور سیاست سے بے تعلق جماعت ہے اسے زمین سے اٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا۔ حضور نے فرمایا ہر آن خدا تعالیٰ کے فضل بارش کیطرح نازل ہو رہے ہیں اور ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے ہم اپنے رب کریم کا شکر ادا کر سکیں۔ دنیا نے کہا تھا کہ ہم اس جماعت کو اپنے پاؤں تلے روند دیں گے مگر خدا کے فضل نے یہ ثابت کیا کہ یہ جماعت مرنے کیلئے نہیں زندہ کرنے کیلئے پیدا ہوئی ہے۔

حضور نے خدائی فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت کے دو تازہ نمونے یہ ہیں کہ جماعتہائے احمدیہ یورپ اور انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ ایک بڑی جائیداد انہوں نے اشاعت اسلام کیلئے ناروے میں خریدی ہے اور یہ بھی توفیق خدا نے دی ہے کہ اسپین کے ملک میں جو کہ کیتھولک ازم کا گھر ہے ایک زمین خریدی گئی ہے اور اس زمین کے متعلق وہاں کی لوکل باڈی اور حکومت نے یہ بات لکھ کر اجازت دی ہے کہ وہاں پر جماعت احمدیہ کا مشن اور اللہ کا گھر مسجد بنائی جا سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اب سوائے ایک دو جگہ کے جہاں کوشش ہو رہی ہے یورپ کے ہر ایک ملک میں اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو پھیلانے کیلئے مشن ہاؤس اور مساجد بن چکی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس سے خطاب

حضور نے فرمایا کہ میں تمہیں متنبہ کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ آپ کو احمدیت سے نوازا ہے۔ آپ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ آپ کو ایسی جماعت میں داخل کیا جسکے متعلق اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وعدہ دیا تھا کہ وہ خدا اس جماعت کو اپنا آلۂ کار بنا کر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرے گا۔ اس جماعت کے افراد کو جو خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا میں بلند کرنے والے ہیں خدا نے ایسے الفاظ میں تعریف کی ہے جن کا تصور کر کے ہماری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں کیونکہ ہم خود کو اس قابل نہیں پاتے۔ خدا نے بڑا احسان تم پر کیا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اللہ کی بندیاں بنو ورنہ وہ خدا جس نے ہر قسم کی دولتیں دی ہیں وہ ان دولتوں کو واپس لینے کی بھی قدرت رکھتا ہے۔ حضور نے فرمایا ضروری ہے کہ تم اپنے اوپر تقویٰ کی چادر اوڑھو۔ تمہاری زینت آرائش کی دنیوی چیزیں نہ ہوں بلکہ تقویٰ ہو اور تمہارے چہروں پر ایسا نور ہو جس سے اللہ نور السموات والارض کی جھلک نمودار ہو۔

> مکرم مبشر احمد صاحب شاد (ہمبرگ) کی اہلیہ محترمہ شدید علالت کے باعث ہسپتال میں داخل ہیں نیز نعیم الدین صاحب کی اہلیہ صاحبہ اور مکرم نصیر الدین صاحب کی اہلیہ صاحبہ بھی ہسپتال میں داخل ہیں۔
> دوست ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کریں۔

اخبار احمدیہ

عیدالاضحیٰ کے اجتماعات

فرانکفورٹ: مورخہ ۳۱ اکتوبر کو نماز عیدالاضحیٰ "مسجد نور" فرانکفورٹ میں ادا کی گئی نماز عید مکرم منصور احمد خانصاحب انچارج مشنز مغربی جرمنی نے پڑھائی۔ تقریباً دو صد افراد نے نماز عید ادا کی۔ بیرونی جماعتوں سے بھی احباب نماز عید ادا کرنے فرانکفورٹ پہنچے۔

ہمبرگ: عید کی نماز مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ سلسلہ مغربی جرمنی نے "مسجد فضل عمر" ہمبرگ میں پڑھائی۔ تقریباً ڈیڑھ صد افراد نے نماز عید میں شمولیت اختیار کی۔ ہمبرگ میں مقیم نائیجیرین کونسلر مکرم محمد یحیٰ بھی نماز عید پڑھنے کیلئے آئے۔ نماز عید کے بعد چائے وغیرہ پیش کی گئی نیز اس دوران جرمن اور افریقن دوستوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کا موقعہ ملا۔ جو غیر مسلم جرمن اس اجتماع میں آئے تھے انکے ساتھ اسلام کے بارے میں گفتگو ہوئی۔

●

عید سے دو روز بعد فرانکفورٹ مشن کی طرف سے بعض جرمنوں کو مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ بیس جرمن مشن ہاؤس آئے اس موقعہ پر ان سے کافی دیر اسلام کے موضوع پر گفتگو ہوئی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے نیز انہیں لندن کانفرنس پر تیار کی گئی فلم بھی دکھائی گئی۔

- مورخہ ۴ اکتوبر کو مجلس خدام الاحمدیہ فرانکفورٹ کا ماہوار اجلاس ہوا۔
- مورخہ ۲۱ اکتوبر کو مجلس انصاراللہ ہمبرگ کا اجلاس منعقد ہوا۔
- مورخہ ۲۸ اکتوبر کو مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ کی انتظامیہ کا اجلاس ہوا جس میں مختلف امور زیر بحث آئے۔
- مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے گذشتہ دنوں مندرجہ ذیل جماعتوں کا دورہ کیا:

Steinheim - Herford - Minden - Bielefeld - Kempen

اس دوران دوستوں سے ملاقات کرنے اور بعض امور کا جائزہ لینے کا موقعہ ملا۔ Kempen کے نئے سیکرٹری کا انتخاب بھی عمل میں آیا اس دورہ کے دوران مکرم نصیر احمد صاحب۔ مکرم مسعود خانصاحب ناصر محمود چیمہ صاحب۔ محمد اعظم خانصاحب اور دیگر تمام دوستوں نے تعاون فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزا۔

●

جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

امسال جلسہ سالانہ مغربی جرمنی بعض وجوہات کی بناء پر دسمبر میں نہیں ہو سکے گا۔ نئی تاریخوں سے دوستوں کو عنقریب مطلع کر دیا جائیگا۔

●

خدام الاحمدیہ کے نئے صدر

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نئے صدر کا انتخاب عمل میں آیا۔ مکرم محمود احمد صاحب نئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ منتخب ہوئے۔
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نئے صدر خدام الاحمدیہ کو بہترین رنگ میں اپنی ذمہ داریوں کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

●

مختلف جماعتوں نے مقامی طور پر اپنے ہاں نماز عیدالاضحیٰ کی ادائیگی کا اہتمام کیا۔ جن جماعتوں کیطرف سے رپورٹ آئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:

Schlopholte - Bielefeld - Berlin
Herford - Osnabrück - Gelsehenkirche
- Augsbug

تصحیح

گذشتہ شمارہ میں اسلامی کانفرنس کی رپورٹ میں دو جگہ غلطی سے ۳۰ ستمبر کی بجائے ۳۰ اکتوبر لکھ دیا گیا ہے احباب تصحیح فرمالیں۔